دل کی بات

ڈرون حملے اور ناگفتہ بہ صورتحال!

عبداللطیف خالد چیمہ

سابقہ حکمران اور ڈکٹیٹر پرویز مشرف اقتدار کی ہوس میں غلط راستوں اور ہلاکت خیز وادیوں کے سفر میں کتنا آگے چلے گئے موجودہ ناگفتہ بہ صورتحال نے خود ثابت کر دیا ہے۔ نائن الیون کے بعد سب سے پہلے پاکستان کا نعرہ لگانے والے حکمران نے پاکستان دشمنی کے نئے ریکارڈ قائم کیے۔ سیکڑوں ہزاروں بے گناہ انسانوں کے خون کا حساب ان کے ذمے ہے۔ اکبر بگٹی کا قتل، لال مسجد اور جامعہ حفصہ کا ظالمانہ آپریشن اور وطن عزیز میں فوجی آپریشن کے نام پر اپنے ہی محبِّ وطن عوام پر دھاوا بولنے کی پالیسی نے بذاتِ خود پاک فوج کے بارے میں فرزندانِ وطن اور دختران اسلام کے دل میں بہت فاصلے پیدا کر دیے۔ انھوں نے جاتے جاتے امریکہ سے جو باضابطہ معاہدات کیے ان میں پاکستانی حدود میں ڈرون حملوں کا لائسنس بھی شامل تھا۔ پیپلز پارٹی کی حکومت اور اس کے اتحادی بلاشبہ پرویز مشرف کی اسلام و وطن دشمن علانیہ و مخفی پالیسیوں کے تسلسل کو بدستور جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بلیک واٹر کی سیاہ کاریوں اور ریمنڈ ڈیوس کی تباہ کاریوں نے قوم کو جگایا۔ مگر حکمران اور اکثر سیاست دان مکر کی نیند سوئے رہے اور قوم کو فریب دیتے رہے۔

ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق پرویز مشرف کے دور میں ہونے والے کل نو ڈرون حملوں میں ۱۱۲، افراد شہید ہوئے جبکہ پیپلز پارٹی کے دور میں تادم تحریر ۲۲۸ ڈرون حملوں میں اب تک تقریباً ۲۲۰۰ کے قریب افراد پاکستانی حکمرانوں کے ذریعے امریکی سفاکی کا شکار ہو چکے ہیں۔ اس کے باوجود حکمران اپنی رٹ قائم کرنے پر خوش ہیں اور خوشحال بھی۔

ڈرون حملے تاریخ کی بدترین انسان دشمنی کا مظہر ہیں۔ زمینی حقائق کے حوالے سے ان پر بہت کچھ کہا اور لکھا گیا۔ لیکن تحریک انصاف کے قائد عمران خان نے ڈرون حملوں کے خلاف جس جرأت اور ہمت کا مظاہرہ کر کے عملی اقدامات کی طرف پیش رفت کی ہے اور نیٹو کی سپلائی لائن پر دھرنا دیا ہے، ہم اس کی تحسین بھی کرتے ہیں اور تائید بھی۔ اے کاش یہ سب کچھ تحریک انصاف کے انڈی پینڈینٹ فیصلے کے مطابق ہوا ہو۔ اور کل کلاں کوئی خارجی و بیرونی پالیسی ساز اس پر اثر انداز نہ ہو سکے۔ تاکہ پاکستان امریکی تابع داری سے باہر نکلنے کے سفر کا آغاز کر سکے۔

ہماری رائے میں عدالتِ عظمیٰ اور جناب چیف جسٹس آف پاکستان کا سابقہ ادوار کے مقابلے میں نسبتاً آزادانہ کردار سامنے آیا ہے اور متعدد فیصلے ملکی مفادات کے لیے خوش آئند نظر آ رہے ہیں۔ ہم دیانت داری سے سمجھتے ہیں کہ ان کو بھی ڈرون حملوں اور امریکی تسلط کے حوالے سے اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کرنے کا فریضہ سرانجام دینا چاہیے۔ قوم ان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ دیکھیے وہ کیا کرتے ہیں۔

عبدالستار ایدھی کی خدمت میں:

ایدھی فاؤنڈیشن کے بانی سربراہ جناب عبدالستار ایدھی نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا میں اپنی انسانی وفلاحی خدمات کے پیش نظر احترام کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ بعض مواقع پر انھوں نے ایمانیات وعقائد کے حوالے سے اس قسم کی گفتگو کی جو محل نظر ہے اور تمام مکاتبِ فکر کے علماء کرام نے ان پر نقد بھی کیا لیکن ان کا لحاظ رکھا جا رہا ہے۔ گزشتہ دنوں قادیانی جماعت کی لندن میں احمدیہ پیس ایوارڈ پرائز ڈسٹری بیوشن ۲۰۱۰ء کی تقریب کے لیے بھیجے گئے وڈیو پیغام میں جناب عبدالستار ایدھی نے جو کچھ فرمایا ہے وہ انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ''انسانیت سب سے بڑا مذہب ہے میں کسی تفریق کو نہیں مانتا جماعت